مدیر کے نام

عبدالحفیظ احمد، لاہور

ترجمان القرآن کے 'اشارات' نے ہمیشہ تحریک اسلامی کے کارکنان کی ذہنی آبیاری کی ہے اور فکری یکسوئی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ یہ 'اشارات' مولانا سیّدابوالاعلیٰ مودودی نے تحریر کیے ہوں یا پروفیسر عبدالحمید صدیقی نے، نعیم صدیقی نے یا ملک غلام علی نے، خرم مراد نے یا پروفیسر خورشید احمد نے۔ یہ 'اشارات' خونِ جگر نچوڑ کر تحریر کیے جاتے رہے ہیں۔ لیکن نومبر ۲۰۱۴ء کے اشارات 'تحریک اسلامی اور موجودہ سیاسی بحران' نے مولانا مودودی مرحوم کی یاد تازہ کردی۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر انیس احمد کو جزا عطا فرمائے۔

محمد اخلاق خاں، لاہور

'تحریک اسلامی اور موجودہ سیاسی بحران' (نومبر ۲۰۱۴ء) ڈاکٹر انیس احمد نے جس تحریکی، دینی، سیاسی اور انقلابی وژن کے ساتھ لکھا ہے وہ قابلِ تحسین ہے۔ ہر کام اور سوچ میں کارکن کو اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق پیدا کرنے، اخلاص و خلوص اور دیانت و امانت کو ہر حال میں پیشِ نظر رکھنے کی جس طرح تلقین کی گئی ہے، نیز شہرت و نام وَری اور ریاکاری و دکھلاوے سے اپنے ہر عمل کو پاک رکھنے کی نصیحت کی گئی ہے ــــــ یہی ایک اسلامی تحریک کا شعار ہے۔

عمران ظہور غازی، لاہور

ڈاکٹر انیس احمد کے مضامین اپنے موضوعات اور مواد کے اعتبار سے اہم اور بیش قیمت ہیں۔ وہ جس محنت اور عرق ریزی کے ساتھ لکھتے ہیں اس کو نہ سراہنا قرین انصاف نہ ہوگا۔ ارشد احمد بیگ کا مضمون: 'مؤثر قیادت: چند غور طلب پہلو' (نومبر ۲۰۱۴ء) بہت اہم ہے۔ تحریکِ اسلامی کی ہر سطح کی قیادت کے لیے اہم اور غور طلب نکات ہیں اور مفید رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ نومبر کا ترجمان طباعت کے لحاظ سے بہتر لگا۔ اس جانب خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

عبداللّٰہ، گجرات

'دعوتِ دین: حکمت اور تقاضے' (نومبر ۲۰۱۴ء) کے مطالعے سے مولانا مودودیؒ کے درسِ قرآن کی یاد تازہ ہوگئی۔ دعوتِ دین اور فریضۂ شہادتِ حق کے مراحل اور عملی تقاضوں پر اہم نکات سامنے آئے۔ تاہم فجر کی اذان کے بعد نبی کریمؐ کا دو نفل ادا کرنا (ص ۳۹) دراصل فجر کی سنتیں ادا کرنا تھا۔ اس بات کی وضاحت کی

ضرورت تھی۔